تار کا پتہ الفضل قادیان

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

روزنامہ

# الفضل

قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت دو پیسے

| جلد ۲۳ | مورخہ ۳ محرم ۱۳۵۵ھ | یوم جمعہ | مطابق ۲۷ مارچ ۱۹۳۶ء | نمبر ۲۲۳ |
|---|---|---|---|---|




## اسلامی حکومت کے قیام کے متعلق جماعت احمدیہ کا نظریہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک گزشتہ خطبہ جمعہ میں اس امر کا ذکر فرمایا تھا کہ اسلام کے وہ احکام جو حکومت اور نظام سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان میں سے بعض ایسے ہوتے ہیں۔ جو کلی طور پر حکومت کے اختیار میں ہوتے ہیں۔ جیسے قتل یا چوری کا جرم ہے۔ کہ ان افعال کا ارتکاب کرنے والوں کو حکومت ہی سزا دے سکتی ہے۔ کسی دوسرے کا یہ حق نہیں کہ وہ خود بخود قاتل یا چور کو سزا دیدے۔ پھر بعض ایسے احکام ہوتے ہیں۔ جو کلی طور پر نظام کے اختیار میں ہوتے ہیں۔ اور بعض ایسے احکام ہوتے ہیں۔ جو مرضی پر منحصر ہوتے ہیں۔ چاہے تو حکومت انہیں اپنے قبضہ میں رکھے۔ اور چاہے تو اقوام کو ان میں آزاد چھوڑ دے۔ اسلام کے وہ احکام جو نظام سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان میں ہمارے لئے موجودہ زمانہ میں یہ مشکل ہے۔ کہ حکومت کا نظام بعض جرائم کی اور سزا دیتا ہے اور اسلامی نظام ان جرائم کی اور سزا تجویز کرتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ اسلامی تعلیم کی ایک شق لازماً باطل رہتی ہے۔ لیکن جن امور میں حکومت نے لوگوں کو یہ اجازت دے رکھی ہے کہ وہ جس رنگ میں چاہیں۔ ان کا آپس میں فیصلہ کر لیا کریں۔ ان امور کا فیصلہ کوئی وجہ نہیں۔ کہ اسلامی تعلیم کے مطابق نہ کیا جائے۔ جیسے زکوٰۃ کا مسئلہ ہے۔ کہ یہ انگریزی حکومت نہیں لیتی۔ اور چونکہ حکومت اس میں دخل نہیں دیتی۔ اس لئے اگر مسلمانوں میں نظام موجود ہو۔ تو وہ زکوٰۃ لے کر اسلامی طریق کے مطابق اس کی تقسیم کا انتظام کر سکتے ہیں۔

غرض وہ تمام معاملات جن میں حکومت دخل نہیں دیتی۔ اور وہ تمام اقوام کو آزادی دیتی ہے۔ اُن میں اسلامی تعلیم کا احیاء ہر سچے مسلمان کا فرض ہے۔ اور اگر کوئی شخص ان معاملات میں بھی اسلامی حکومت قائم کرنے کی خواہش نہیں رکھتا۔ جن میں حکومت کی طرف سے اجازت ہے۔ تو اس کا یہ عذر خدا تعالیٰ کے حضور قابلِ سماعت نہ ہوگا کہ میں نے اس لئے فلاں معاملہ میں اسلامی حکم کی پروا نہ کی۔ کہ حکومت غیر تھی۔ خدا تعالیٰ کہیگا۔ بیشک حکومت غیر تھی۔ لیکن جب اسی حکومت نے تمہیں اجازت دے رکھی تھی۔ کہ تم جو چاہو فیصلہ کر لو تو پھر تم نے کیوں اسلامی فیصلہ کا اجراء نہ کیا۔ پس حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا۔ کہ اسی چیز کو شروع خلافت سے میں نے مدنظر رکھا ہے۔ اور "جہاں حکومت مجھے اجازت دیتی ہے۔ وہاں میں اسلام کی حکومت قائم کرنے کے لئے اپنا پورا زور لگاتا ہوں۔ لگاتا چلا آیا ہوں۔ اور انشاء اللہ لگاتا چلا جاؤں گا۔"

اس خطبہ کے شائع ہونے پر اخبار "احسان" نے "مرزائی خلیفہ کی اسلامی حکومت" کے زیر عنوان ایک نوٹ لکھا ہے۔ جس میں اعتراض کرتے ہوئے کہا ہے:-

"دین اسلام کے مسلمات کے مطابق اسلامی حکومت وہ ہے جس میں ان الحکم الا للہ کے سرمدی اصول کو جامۂ عمل پہنایا جائے۔ لیکن میرزائیوں کا اسلام یہ ہے۔ کہ صرف ان امور میں خدا کا حکم رائج کرنے کی کوشش کی جائے۔ جن کے متعلق حکومتِ انگریزی نے اجازت دے رکھی ہو۔" (۲۰-مارچ)

اسلامی حکومت کے متعلق احسان نے جو سرمدی اصل پیش کیا ہے۔ اگر وہ درست ہے۔ تو وہ خود ہی بتائے۔ اس اصل کو دنیا میں رائج کرنے کے متعلق اس نے کیا کوشش کی ہے۔ اس کی اپنی حالت تو یہ ہے۔ کہ وہ ان امور میں بھی اسلامی تعلیم کے احیاء کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ جن امور میں حکومت نے اجازت دے رکھی ہے۔ لیکن اعتراض وہ اس جماعت پر کرتا ہے۔ جو اس حصہ میں جس میں حکومت کی طرف سے اجازت ہے۔ اسلامی احکام کا نفاذ اپنا لائحہ عمل قرار دیتی ہے معلوم ہوتا ہے "احسان" نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا وہ خطبہ جمعہ جس پر اس نے اعتراض کیا ہے۔ بغور نہیں پڑھا۔ اگر وہ ایک دفعہ بھی پڑھ لیتا۔ تو اس قسم کا اعتراض اسے ہرگز پیدا نہیں ہوتا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس میں وضاحت فرما دیا ہے۔ کہ اسلامی تعلیم کو تمام دنیا میں قائم کرنا۔ شریعت کے مطابق لوگوں کے جھگڑوں کا تصفیہ کرنا اور جرائم کی اسلامی تعزیر کے مطابق ناقابل دست اندازی پولیس معاملات میں سزا دینا ہمارا فرض ہے۔ بلکہ آپ نے یہاں تک فرمایا۔ کہ:-

"کیا کوئی خیال کر سکتا ہے۔ اگر آج میرے بس میں یہ ہو۔ کہ میں انگلستان کے تمام لوگوں کو مسلمان بنا دوں۔ وہاں کے وزراء کو اسلام میں داخل کر دوں۔ اور پارلیمنٹ کے ممبروں کو بھی مسلمان بنا کر وہاں اسلامی حکومت قائم کر دوں۔ تو میں اپنے اس اختیار سے کام لینے سے انکار کروں گا میں تو ایک منٹ کی دیر بھی نہیں لگاؤں گا۔ اور کوشش کروں گا۔ کہ فوراً ان لوگوں کو مسلمان بنا کر انگلستان میں اسلامی حکومت قائم کر دوں۔ لیکن چونکہ یہ میرے بس کی بات نہیں۔ اس لئے میں کر نہیں سکتا۔ ورنہ میں اس بات سے انکار تو نہیں کرتا کہ میرے دل میں یہ خیال ہے۔ اور یقیناً میرے دل کی خواہش ہے۔ کہ ہمارے بادشاہ بھی مسلمان ہو جائیں پارلیمنٹ کے ممبر بھی مسلمان ہو جائیں۔ اور برطانیہ کے تمام باشندے بھی مسلمان ہو جائیں اس میں اگر دیر ہے۔ تو اس لئے نہیں۔ کہ میری یہ خواہش نہیں کہ وہ مسلمان ہوں۔ بلکہ اس لئے دیر ہے۔ کہ ان کو مسلمان کرنا میرے اختیار میں نہیں ........ جب وہاں اسلامی حکومت قائم نہیں کی جا سکتی۔ ورنہ اسلامی حکومت قائم کرنے کے لئے میرے دل میں تو اتنی زبردست خواہش ہے۔ کہ اس کا کوئی اندازہ ہی نہیں لگا سکتا۔"

پس جماعت احمدیہ تو اسلامی حکومت کے قیام کے لئے ہر وقت بے تاب ہے لیکن چونکہ وہ جائز اور پُر امن ذرائع سے ہی یہ حکومت قائم کرنا چاہتی ہے اس لئے وہ کوئی ایسا قدم نہیں اٹھا سکتی جس پر کوئی

# مخلصین جماعت پیاسے ہفتے تک پیر کو روزہ رکھیں اور دعائیں کریں

## پہلا روزہ تئیس مارچ بروز سوموار رکھا جائے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۲۰ مارچ اپنے خطبہ جمعہ میں یہ اعلان فرمایا ہے کہ جیسا کہ گذشتہ سال جماعت کے افراد نے سات روزے رکھے تھے۔ اور سلسلہ احمدیہ کی مشکلات کے ازالہ کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کی تھیں۔ اسی طرح امسال سات ہفتہ تک ہر سوموار کو روزہ رکھا جائے۔ اور اللہ تعالےٰ سے دعائیں کی جائیں۔ کہ وہ ہمیں سچا تقوےٰ اور طہارت نصیب کرے۔ اپنی نصرت کے سامان عطا کرے۔ اور ان لوگوں کے جو آج کل ہمارے خلاف کھڑے ہیں ہاتھ بند کر کے اسلام اور احمدیت کو ان کی شرارتوں سے محفوظ رکھے۔ چونکہ اس اعلان کے مطابق پہلا پیر تئیس مارچ کو ہوگا۔ اس لئے تئیس مارچ ہر احمدی مرد و عورت کو چاہیئے کہ وہ روزہ رکھے۔ اور اللہ تعالےٰ سے پیش آمدہ تکالیف کے دور ہونے کے متعلق نہایت تضرع اور عاجزی سے دعائیں کرے۔ حضور نے یہ بھی فرمایا ہے کہ یہ روزے اگرچہ نفلی ہیں۔ اور سفر میں بھی رکھے جاسکتے ہیں۔ لیکن اگر معذور یا بیمار سوموار کو روزہ نہ رکھ سکے۔ تو وہ جمعرات کو روزہ رکھ لے۔ امید ہے اس اعلان کے مطابق تمام احمدی آنے والے پیر کے دن روزہ رکھیں گے اور اللہ تعالےٰ کے حضور سلسلہ کی مشکلات کے ازالہ کے لئے دعائیں کریں گے ؎

# خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

## ۲۳ مارچ سے ۲۵ مارچ ۱۹۳۶ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخلِ احمدیت ہوئے ؎

| نمبر | نام | | | نمبر | نام | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | نصرت۔ | نائجیریا | افریقہ | ۱۵ | موسے | نائجیریا | افریقہ |
| ۲ | اے۔ کے۔ وِسُو | " | " | ۱۶ | سلیمان ادریس | " | " |
| ۳ | مصطفےٰ ادریس | " | " | ۱۷ | عبد الکریم | " | " |
| ۴ | اسماعیل ادریس | " | " | ۱۸ | فاطمہ | " | " |
| ۵ | سلیمان | " | " | ۱۹ | اسحاق | " | " |
| ۶ | ایس۔ اے چندو | " | " | ۲۰ | فاطمہ | " | " |
| ۷ | اے اسحاق | " | " | ۲۱ | علی | " | " |
| ۸ | عبد اللطیف | " | " | ۲۲ | فاطمہ | " | " |
| ۹ | عائشہ | " | " | ۲۳ | آمینہ | " | " |
| ۱۰ | عبد السلام | " | " | ۲۴ | یوسف | " | " |
| ۱۱ | بی۔ اے مصطفےٰ | " | " | ۲۵ | ابراہیم | " | " |
| ۱۲ | ٹی۔ اے۔ ولیم | " | " | ۲۶ | آمینہ | " | " |
| ۱۳ | ابوبکر | " | " | ۲۷ | زیڈ ایڈیلسن | " | " |
| ۱۴ | عالم | " | " | | | | |

# چندہ تحریک جدید میں اضافہ کرنے والے مخلصین

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے چندہ تحریک جدید سال دوم کا وعدہ کرنے والے مخلصین باوجود اس کے کہ اپنی سہولت کے لئے دوران سال میں چندہ ادا کرنے کا انہوں نے وعدہ کیا ہوا تھا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد پر کہ جلدی ادا کرنے میں زیادہ ثواب ہے۔ نہ صرف یکمشت اور فوری ادا کرتے ہوئے اپنے عہد کو پورا کر رہے ہیں۔ بلکہ بعض احباب اپنے وعدوں میں مزید اضافہ کر رہے ہیں۔ چنانچہ کلکتہ سے شیخ محمد صدیق صاحب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور اپنے وعدہ کی رقم پچاس روپیہ میں مزید پچاس روپیہ کا اضافہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں :۔

”ایک صد روپیہ چندہ تحریک جدید سال دوم میں حضور کے ادنےٰ غلام کی طرف سے قبول فرمائیں۔ میں نے وعدہ تو پچاس روپیہ کا کیا تھا مگر اب خدا نے ایک صد روپیہ حاضر خدمت کرنے کی توفیق بخشی ہے۔“

اسی طرح شیخ محمد بشیر صاحب آزاد انبالوی مریدکے سے اپنے وعدہ کی رقم ادا کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ ”کیا وعدہ کئے ہوئے روپیہ سے زائد رقم بھی دے سکتا ہوں“۔

چونکہ ممکن ہے بعض دوسرے احباب کے دل میں بھی یہ سوال پیدا ہو۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جن مخلصین نے وعدہ کیا ہوا ہے۔ اگر اللہ تعالےٰ ان کو توفیق دے۔ تو اپنے وعدہ سے زیادہ رقم بھی توفیق کے مطابق دے سکتے ہیں۔ فنانشل سکرٹری تحریک جدید قادیان

# قادیان آنے اور جانے والی گاڑیوں کے اوقات میں تبدیلیاں

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے اوقات میں بعض تبدیلیوں کی وجہ سے یکم اپریل ۱۹۳۶ء سے کوئی گاڑی قادیان سے سیدھی لاہور نہیں جایا کرے گی۔ صبح کی گاڑی پہلے وقت پر یہاں سے روانہ ہو کر امرتسر تک جائے گی۔ امرتسر سے ایک گاڑی صبح ۴۰۔۸ پر چل کر ۴۰۔۹ پر لاہور پہنچا دے گی۔ دوسری گاڑی قادیان سے بجائے ½۱ بجے بعد دوپہر کے ½۳ بجے بعد دوپہر روانہ ہوا کرے گی۔ اور بٹالہ میں گاڑی بدل کر مسافر ۷ بجے شام لاہور پہونچ جایا کریں گے۔ تیسری گاڑی ۶ بجکر ۴۸ منٹ شام کو روانہ ہو کر اور امرتسر بدل کر لاہور ۹ بجکر ۲۵ منٹ پر پہونچے گی۔ لاہور کی طرف سے کوئی گاڑی سیدھی قادیان نہیں آئے گی۔ جو گاڑی صبح لاہور سے چلتی ہے۔ وہ امرتسر میں بدل کر یہاں ۱۲ بجے پہونچ جائے گی۔ رات کی گاڑی لاہور سے ۵ بجکر بیس منٹ پر روانہ ہو کر بٹالہ مینڈل کر ۹ بجے سے تھوڑی دیر پہلے یہاں پہونچے گی۔ تیسرے پہر کی گاڑی ½۵ بجے یہاں پہنچا کریگی

(ناظر امور عامہ قادیان)

# ہندو قوم کے لئے حضرت امیر المومنین کا پیغام

یوم التبلیغ کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا رقم فرمودہ ٹریکٹ بعنوان ”دہی ہمارا کرشن“ مندرجہ ذیل پتہ سے ایک روپیہ سینکڑہ معہ خرچ ڈاک کے حساب سے طلب فرمائیں۔

ابو العطاء الجالندھری۔ سکرٹری انجمن احمدیہ خدام الاسلام قادیان

# درخواستہائے دعا

(۱) میں نے امسال ایس۔ ای کلاس کا امتحان دینا ہے احباب کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار بشیر احمد جالندھر شہر (۲)

میری اہلیہ عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار عبد الکریم گجرات (۳) میرا لڑکا منصور احمد چند دنوں سے بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار سید محمد حسین شاہ ملتان (۴) میں ان دنوں قلعہ صوبا سنگھ میں پریکٹس کر رہا

# شوکتِ اسلام کے زمانہ کی ایک عظیم الشان اسلامی سلطنت کی **رُوح انگیز** سیر

## جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم اے امام مسجد احمدیہ لنڈن کا سفر سپین

(۳)

جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم اے۔ امام مسجد احمدیہ لنڈن نے سفر سپین کے دلچسپ تاثرات جو ایک انگریزی مضمون کی صورت میں ارقام فرمائے۔ اس کے آخری حصہ کا ترجمہ درج ذیل ہے۔ (ایڈیٹر)

### قصر "مدینۃ الزہرہ" کی سیر

میں قصر "مدینۃ الزہرہ" کو دیکھنے کے لئے بھی گیا۔ یہ کورڈووا کے شمال مغرب میں نو کلومیٹر کے فاصلہ پر ایک پہاڑی پر واقعہ ہے۔ اس میں چند ایک کھنڈرات کے علاوہ اور کوئی قابلِ دید چیز نہیں۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اس ہزار ہا ستونوں والے محل کو تعمیر کرنے کے لئے پانچ ہزار مزدور بیس سال تک کام کرتے رہے ہ

میں نے مقامی کالج کے کسی انگلش پروفیسر سے ملنے کی کوشش کی۔ لیکن اس موقعہ پر وہاں کوئی انگلش پروفیسر موجود نہ تھا۔ گرانیڈا اس وقت علوم کی عمدہ درسگاہ معلوم ہوتی ہے ہ

### کورڈووا کی ایک لائبریرین سے گفتگو

کورڈووا میں ایک وسیع لائبریری ہے جو پراونشل لائبریری کہلاتی ہے۔ میں نے لائبریری میں جا کر دیکھا۔ کہ وہاں عربی کی ایک کتاب بھی نہیں تھی۔ اور تمام لائبریری میں انگریزی کی صرف ایک ہی کتاب تھی۔ لائبریرین ایک نوجوان ہسپانوی لڑکی ہے۔ جو امریکہ اور انگلستان میں بھی رہ چکی ہے۔ اور وہ انگریزی زبان بخوبی سمجھتی۔ اور اچھی بول سکتی ہے۔ اس سے ملاقات کرنے کے لئے مجھے دو تین دفعہ لائبریری میں جانا پڑا۔ جب میں اس سے ملا۔ اس نے میرے ساتھ نہایت بے تکلفی سے گفتگو شروع کر دی۔ ابتداء میں ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ وہ مجھ سے بہت زیادہ دلچسپی نہیں لے رہی۔ اور تعارف کے علاوہ گفتگو کے لئے کوئی خاص موضوع بھی نہ تھا۔ اس کی جانب سے قریباً بیس منٹ کی پھیکی گفتگو کے بعد میں نے اس کی باتوں میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی لینی شروع کر دی۔ اور اس طرح قریباً دو گھنٹہ تک ہمارے درمیان گفتگو ہوتی رہی۔ اس نے مجھے بیٹھنے کے لئے کرسی پیش کی۔ اور خود بھی ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔ میں نے معلوم کیا۔ کہ اس نے میڈرڈ میں قریباً ۵ سال تک عربی کی تعلیم حاصل کی۔ لیکن لائبریری میں علوم مشرقی کی کوئی کتاب نہ ہونے کی وجہ سے اس نے افسوس اور ندامت کا اظہار کیا۔ وہ بہت خوش ہوئی جب میں نے کہا۔ کہ کورڈووا ایسا تاریخی مقام علوم مشرقی کی لائبریری یا ادارے کے قیام کے لئے نہایت موزون ہے۔ اسے عربی پڑھنے کی چونکہ زبردست خواہش ہے۔ اس لئے انگلستان سے کتب بھیج کر عربی کی تعلیم میں اس کی امداد کرنے کا موقعہ مل گیا ہے وہ لنڈن آنے سے کچھ ہچکچاتی ہے۔ کیونکہ اس نے بتایا۔ کہ گزشتہ موقعہ پر اس نے لنڈن میں تنہائی محسوس کی۔ کیونکہ وہاں گفتگو کرنے کے لئے کوئی آدمی نہ تھا۔ میں نے اسے دوبارہ لنڈن آنے کو کہا۔ اور اسے بتایا۔ کہ میری آشنائی سے اب کے وہ لنڈن کو پہلے سے زیادہ دلچسپ اور عمدہ پائے گی۔ میں نے لائبریری کے لئے سلسلہ کی پانچ چھ کتب پیش کیں۔ جن کو اس نے بہت پسند کیا۔ میں نے انگریزی اور عربی کی اور کتب بھیجنے کا بھی وعدہ کیا۔ اس کا نام Segnorita Carmen Guerra ہے ہ

### کورڈووا کے بشپ سے ملاقات

کورڈووا اسقف کا جائے مقام ہے۔ اور یہاں کوئی اسقف اعظم نہیں۔ میں یہاں کے انچارج بشپ کو جو رومن کیتھولکس کا سردار ہے۔ ملنے کے لئے گیا۔ میں پہلے اس کے سیکرٹری سے ملا۔ جس نے بشپ کے ساتھ میری ملاقات کا مقصد دریافت کیا۔ میں نے جب دیکھا۔ کہ وہ ملاقات کے لئے انتظام کرنے کی طرف مائل نہیں۔ تو میں نے اسے کہا۔ کہ میں آپ کو اپنی ملاقات کی غرض نہیں بتلا سکتا۔ اور میں نے اسی وقت رُعب آمیز رویہ اختیار کرنے کی ضرورت محسوس کی۔ جس کا مطلوبہ اثر ہوا چنانچہ مجھے بشپ کے پاس لے جایا گیا۔ وہ ایک متبسم خندہ پیشانی رکھنے والا وسیع قد آدمی ہے۔ سوء اتفاق سے ترجمان ایسا اچھا نہ تھا۔ بہر حال میں اپنی باتیں اس تک پہونچانے میں کامیاب ہو گیا۔ میں نے اسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد سے آگاہ کیا۔ لیکن مجھے سخت حیرانی ہوئی۔ جب اس نے پُر زور طریق سے کہا۔ کہ میرے اعتقاد کی رُو سے مسیح کبھی دوبارہ نہیں آئے گا۔ میں نے اسے بتایا۔ کہ صحیفوں میں مسیح کی دوبارہ آمد کے متعلق لکھا ہے۔ لیکن وہ ایسی باتوں پر بالکل کان نہ دھرتا تھا۔ تاہم میں نے اسے زیادہ الجھانے کی کوشش نہ کی ہ

### کورڈووا کے گورنر سے ملاقات

میں کورڈووا کے گورنر سے جو وہاں کا سب سے اعلےٰ حاکم ہے۔ ملا۔ وہ رحم دل مگر نہایت مضبوط اور منتظم معلوم ہوتا تھا۔ اور وہ میرے پہونچنے سے تین دن قبل ہی یہاں آیا تھا۔ میں نے اس سے متعدد سوالات دریافت کئے جن کا اس نے مختصر اور محتاط طریق پر جواب دیا ہ

### ہسپانوی گورنمنٹ اور آزادیٔ ضمیر

میں نے پوچھا۔ کیا سپین میں حریت ضمیر کی پوری اجازت ہے؟ اس نے اس کا اثبات میں جواب دیا۔ لیکن جب میں نے کہا۔ کہ کیا کوئی شخص کسی کھلی جگہ میں کھڑے ہو کر تقریر کر سکتا ہے۔ تو اس نے جواب دیا۔ اس کے متعلق مجھ سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔ میں نے پوچھا۔ کہ کیا یہاں ہر ایک مذہب کو اپنے اپنے احکام بجا لانے اور تبلیغ کرنے کی اجازت ہے۔ اس نے کہا۔ ہاں۔ یہاں کامل مذہبی آزادی ہے۔ لیکن وہ شاید پبلک تقریروں کی ایسی اجازت دینے کے لئے تیار نہ ہو۔ جیسا کہ ہائیڈ پارک میں اجازت ہے اس نے کہا۔ آپ میری اجازت سے اپنے مذہب کی اشاعت کے لئے اخبار جاری کر سکتے ہیں میں نے یہ بتاتے ہوئے کہ لنڈن، پیرس اور برلن میں مسجدیں بنی ہوئی ہیں۔ پوچھا۔ کہ اگر کوئی مسلمان کورڈووا میں آ کر ایک قطعہ زمین خریدے۔ اور عبادت کے لئے اس پر مسجد تعمیر کرے۔ تو ہسپانوی گورنمنٹ کی اس کے متعلق کیا روش ہوگی۔ اس نے کہا۔ گورنمنٹ کو کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ اور ہنسی کے انداز میں کہا۔ ہم تو Jesuits کو بھی برداشت کر لیں گے۔ شاید وہ یہ سمجھتا تھا۔ کہ جس طرح عیسائیوں نے پہلے مسلمانوں کو نکال دیا تھا۔ اسی طرح وہ پھر انہیں نکال سکیں گے۔ اس کے بعد موضوع گفتگو کو بدلتے ہوئے میں نے پوچھا۔ آپ کے خیال میں ایک عام ہسپانوی کی انتہائی امنگ کیا ہوتی ہے۔ اس نے کچھ دیر تامل کے بعد کہا:۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ ایک ہسپانوی کی انتہائی امنگ کثرت کے ساتھ روپیہ جمع کرنا اور آرام و آسائش سے زندگی بسر کرنا ہے۔" اس نے مجھے بتایا۔ کہ حکومت سپین کا کوئی مذہب نہیں۔ میں نے ترجمان کی باتوں سے اخذ کیا۔ کہ مزدور طبقہ سوشلسٹ ہے۔ اور شادی یا مرگ کے مواقع کے سوا وہ رومن کیتھولک مذہب سے بے تعلق ہیں ہ

چونکہ دو یا تین ہفتوں کے بعد عام انتخابات شروع ہونے والے تھے۔ اس لئے سیاسی دوائر خصوصاً اخبارات ہمہ تن سیاسی مسائل میں مشغول تھے۔ اسی لئے میں نے اپنے سفر کے متعلق اخبارات میں دلچسپی پیدا کرنے کی چنداں کوشش نہیں کی ہ

### روٹری کلب

گرانیڈا میں کوئی روٹری کلب نہیں۔ لیکن کورڈووا میں ایک روٹری کلب ہے۔ حسنِ اتفاق سے میری موجودگی میں اس کا ایک اجلاس ہوا۔ عام طور پر روٹری کلبیں لنچوں کے لئے اجتماع کیا کرتی ہیں۔ لیکن کورڈووا کی روٹری کلب ہمیشہ ڈنر کے لئے جمع ہوتی ہے

ممبران ۹ بجے شب ہوٹل میں آکر شراب وغیرہ پیتے ہیں۔ اور ساڑھے نو بجے کھانا کھاتے ہیں۔ اور کبھی تقریریں نہیں ہوتیں۔ نہ بادشاہ کا جام صحت نوش ہوتا ہے۔ اور نہ ڈنر سے پہلے دعا کی جاتی ہے۔ کورڈووا میں اس کے تیس کے قریب ممبر ہیں۔ جن میں سے چار پانچ دکاندار ہیں۔ میرا خیال ہے۔ کہ وہ بہت مشغول رہتے ہیں۔ جس کا یہ مطلب ہے۔ کہ سپین میں بہت زیادہ مقدمات ہوتے ہیں۔ میں لنڈن سے روٹری کلب کا سب سے پہلا رکن تھا۔ جو ان کے ڈنر میں شامل ہوا۔ ان میں سے ایک کچھ عرصہ لنڈن بھی رہا ہے وہ انگریزی بخوبی سمجھ اور بول سکتا ہے۔

## سپین کے متعلق عام تاثرات

اب میں یہاں کے مختلف حالات کا ایک عام جائزہ لیتا ہوں۔ ایک مختصر سے سفر میں کسی ملک کے حالات اور اطوار کا مطالعہ کرنا نہایت مشکل امر ہے۔ تاہم بعض باتیں مشاہدہ میں آجاتی ہیں۔ اور میں ذیل میں بے ترتیبی کے ساتھ اپنے تاثرات بیان کرتا ہوں۔

## مکانات کی طرز میں مشرقی رنگ

پہلی بات جو یہاں ایک سیاح کو نظر آتی ہے۔ یہ ہے کہ کم و بیش تمام گھر اور عمارتیں بالکل سفید رنگ کی ہیں۔ اور ان کی سپیدی بہت دور سے نظر آجاتی ہے۔ مکانوں کی چھتیں چپٹی نہیں۔ لیکن دروازے اور کھڑکیاں مغربی طرز کی بجائے زیادہ تر مشرقی طرز کی ہیں۔ گرانیڈا اور کورڈووا ایسے بڑے شہروں کے سوا میں نے شیشے کی کھڑکیوں والی زیادہ دکانیں نہیں دیکھیں۔

## لوگوں کے اخلاق و اطوار

ہر گاؤں اور قصبے میں ایک پبلک قطعہ اراضی ہے۔ جہاں بوڑھے اور نوجوان اور چھوٹی چھوٹی لڑکیاں سارا سارا دن بیکار پھرتی نظر آتی ہیں۔ اگر کوئی کار وہاں سے گزرتی ہے۔ تو وہ اس کے گرد جمع ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے بہت سے خمدار چھڑیوں کی مانند جھکے ہوئے ہوتے ہیں اور اکثر کا لباس نہایت خراب اور بھدا سا ہوتا ہے۔ ان کے چہرے بہت غلیظ اور ڈراؤنے معلوم ہوتے ہیں۔ ان کے پاجامے کی طرز مشرقی ہے۔ ان کا رنگ سیاہ اور چہرے کے نقش غیر متناسب ہیں۔ خوبصورت شکلیں بہت کم دیکھنے میں آتی ہیں۔ بیس سے تیس سال عمر کی نوجوان لڑکیاں شاید گھروں میں محصور رہنا پسند کرتی ہیں۔ عموماً چھوٹے شہروں میں عمر عورتیں جن کے کندھوں پر اٹلی یا سپین کا سیاہ دوشالہ ہوتا ہے بازاروں میں نظر آتی ہیں۔ ظاہری نمائش یا خود آرائی بہت کم ہے۔ شاید یہ سپین میں اسلامی تمدن کے دیرینہ اثر کا نتیجہ ہے۔

## ماکولات و مشروبات

ہوٹلوں میں انگلستان یا براعظم یورپ کے کھانے مہیا کئے جاتے ہیں۔ اور بازاروں میں جو طعام خانے ہیں۔ ان میں کھانے کی اشیاء کی نسبت شراب کی زیادہ فروخت ہوتی معلوم ہوتی ہے۔ ایک عجیب بات جو مجھے معلوم ہوئی یہ ہے۔ کہ دوپہر کے وقت تمام دکانیں اور دفاتر سردیوں میں دو گھنٹہ کے لئے اور گرمیوں میں تین گھنٹہ کے لئے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ شاید یہ اسلامی رواج تھا۔ جو اب یونہی چلا آتا ہے۔ کیونکہ اس وقفہ میں لوگ نماز ادا کیا کرتے ہوں گے۔ لیکن اب یہ وقفہ شراب نوشی اور دوسرے تعیشات میں صرف ہوتا ہے۔ سپین میں بالخصوص سپین کے جنوبی حصہ میں رنگ کا کوئی امتیاز نہیں پایا جاتا۔ بازاروں میں بہت گداگر پھرتے نظر آتے ہیں۔ لیکن اس قدر نہیں جس قدر ہندوستان میں۔ چھوٹے بچے اور بوڑھے آدمی اکثر کاروں کی کھڑکیوں پر دستک دے کر مانگنے کے لئے ہاتھ آگے بڑھاتے ہیں۔

## زراعت اور صنعت

کھیتوں میں گنے کی کاشت دیکھ کر مجھے خوشی ہوئی۔ گنے کا قد ہندوستان کی دو مشہور اقسام کے گنوں کے بین بین ہے۔ میں نے کوشش کی۔ کہ جیسا کہ ہندوستان میں دیکھنے میں آتا ہے۔ کسی ہسپانوی کو بازاروں میں گنا چوستا دیکھوں۔ لیکن میں نے کسی کو نہیں دیکھا شاید وہ ابھی پکے نہ ہوں۔ نارنگی کے درخت یہاں اس کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ کہ سڑکیں بھی ان سے بھری ہوئی ہیں۔ اور وہ نہایت دلربا منظر پیش کرتے ہیں۔ زیتون کا درخت بھی بہت پایا جاتا ہے۔ پہاڑیوں کے ارد گرد قطار در قطار کھڑے یہ درخت نہایت خوبصورت نظارہ دکھاتے ہیں۔ میں نے سرکنڈوں کی جھاڑیاں اور کھجور کی بعض اقسام بھی دیکھیں گرانیڈا لکڑی اور ہاتھ سے تیار کئے ہوئے گوٹہ کناری کے کام کے لحاظ سے مشہور ہے گورڈووا میں چمڑے کا کام زیادہ ہوتا ہے۔

## سیاسی پارٹیوں میں کشمکش

آئندہ عام انتخابات کے سلسلہ میں ملک کے طول و عرض میں بہت ہنگامہ و فساد کی توقع کی جاتی ہے۔ میں نے بعض لوگوں سے دریافت کیا۔ کہ مرکزی پارلیمنٹ میں کتنی پارٹیاں ہیں۔ مجھے بتایا گیا کہ پارٹیوں کی تعداد ایوان کے ارکان کی تعداد سے زیادہ ہے۔ اور ان میں سے ہر ایک خود غرضانہ کوششوں میں مصروف ہے۔

## ہسپانوی اپنے اسلامی اسلاف پر نازاں ہیں

میں نے متعدد ہسپانیوں سے یہ سوال کیا کہ ”اگر تمہیں اپنے آباؤ اجداد میں سے تین سے جن میں سے ایک سپین کے قدیمی باشندوں سے تعلق رکھتا ہو دوسرا مور نسل کا مسلمان ہو۔ اور تیسرا ان عیسائیوں میں سے ہو جنہوں نے موروں کو سپین سے نکال دیا تھا۔ ملنے کا اتفاق ہو۔ تو تم کس پر فخر کرو گے۔ اور کسے سب سے زیادہ پسند کرو گے“ اس سوال کے جواب میں دس میں سے نو نے مجھے یقین دلایا کہ وہ اپنے مور اسلاف پر فخر کریں گے۔ ان میں سے ایک دو نے مجھے بتایا۔ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ ہم کس نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہماری نسل عیسائیت ہے۔ میں نے بعض کو یہ یاد دلا کر کہ ان کے اسلاف پر عیسائیوں نے جبر و تشدد کرکے انہیں اسلام سے منحرف کیا ہے۔ ان کے جذبات کا جائزہ لینے کی کوشش کی۔ لیکن بحیثیت مجموعی میرا خیال ہے۔ کہ وہ اس سوال سے کچھ بے اعتنا سے معلوم ہوتے تھے۔ میں ایک شخص سے ملا۔ جو باپ کی جانب سے یہودی النسل تھا۔ اس نے مجھے بتایا۔ کہ وہ اپنی والدہ کی جانب سے مور ہے۔ اس کا باپ بلاشبہ یہودیوں جیسا تھا۔ اس نے زور دار الفاظ میں مجھے کہا۔ کہ اگر مجھے اپنا مذہب تبدیل کرنا ہو تو میں اسے چھوڑ کر مسلمان بنوں۔

## ہسپانیوں کی عادات میں بے تکلفی

میں نے معلوم کیا ہے کہ اوسط درجہ کے ہسپانوی عادات میں پُر تکلف واقع نہیں ہوئے ایک انگریز انہیں اگر بے ادب نہیں تو غیر مہذب اور ناتراشیدہ ضرور کہے گا مثال کے طور پر اگر دو آدمی آپس میں گفتگو کر رہے ہوں۔ تو تیسرا شخص نہایت آسانی سے اس میں دخل دے سکتا۔ اور جانبین کے لئے کسی قسم کے آزار کا موجب ہوئے بغیر قطع کلام کر سکتا ہے تاہم مجھے ان کے عادات و اطوار متمدن اور سرد مہر انگریزوں کے مصنوعی اخلاق کی نسبت زیادہ طبعی معلوم ہوتے ہیں۔

روٹری کلب کے ممبروں نے بھی جن کے متعلق مجھے یقین ہے کہ وہ سوسائٹی میں ممتاز حیثیت رکھتے تھے۔ آداب و تکلفات کی باریکیوں میں پڑنے کی تکلیف گوارا نہیں کی ہوٹل میں وہ بچوں کی طرح شور مچا رہے تھے۔ میں ان کے درمیان بیٹھا ہوا تھا۔ اور میں نے یقینی طور پر محسوس کیا۔ کہ میں ان کا خوش آئند مہمان ہوں۔ اور وہ مجھے نہایت تپاک سے دیکھتے ہیں۔ لیکن اس سارے وقت میں انہوں نے میری طرف زیادہ توجہ نہیں کی۔ اور میں کہہ سکتا ہوں۔ کہ انہوں نے میرے متعلق نہایت بے تکلفی سے باتیں کیں۔ اور جب چاہا مجھ سے ایک یا دو سوالات بھی دریافت کئے۔ لیکن انہوں نے اپنی گفتگو کے موضوع میں مجھے شامل کرنے کا جیسا کہ ایک انگریز کو اس بات کا لحاظ ہوتا ہے۔ ہرگز خیال نہیں کیا۔

یہاں بعض مشرقی کھانے بھی تیار ہوتے ہیں۔ اور میرا خیال ہے کہ پلاؤ کو یہاں کلیلو کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ زعفران کی کاشت ہوتی ہے۔ اور اسے چاولوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

میں نے یہ صرف ادھر ادھر کی چند باتوں کا ذکر کیا ہے۔ لیکن اگر میرے پاس وقت ہوتا تو اور زیادہ دلچسپ رپورٹ تیار کی جا سکتی تھی۔

## ایک کامیاب احمدی ڈاکٹر

ڈاکٹر محمد زبیر صاحب احمدی سل اور دق کے مریضوں کا علاج بھوالی علاقہ یو پی میں بہت ہمدردی سے کرتے ہیں۔ اور بڑے شفاخانوں میں جو معالجات بھاری اخراجات سے حاصل ہوتے ہیں۔ وہی معالجات وہ تھوڑے سے خرچ سے مہیا کر دیتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب خود اس مرض میں مبتلا ہو گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں شفا دی۔ اس شکریہ میں اسی قسم کے بیماروں کے علاج کے واسطے انہوں نے پریکٹس شروع کر دی ہے۔ احمدی احباب جنہیں ضرورت ہو۔ ان کے ساتھ خط و کتابت کر کے فائدہ اٹھائیں۔ مفتی محمد صادق قادیان

# مولوی محمد علی صاحب کی اپنے سابقہ عقائد میں تبدیلی

میں نے ایک مضمون بعنوان مولوی محمد علی صاحب کے سابقہ اور موجودہ عقائد" اخبار الفضل مجریہ ۱۲ فروری ۱۹۳۶ء میں شائع کرایا تھا۔ جس میں یہ ظاہر کیا تھا۔ کہ مولوی صاحب موصوف نے مولوی احمد علی صاحب لاہوری کے سوالات کے جواب میں جو بیان شائع کیا۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ مولوی صاحب حضرت مرزا صاحب کو محدث ماننے میں اول سے آخر تک ایک عقیدہ پر قائم نہیں رہے۔ اس کے ثبوت میں سوال ۲ کی جزو (ب) کو پیش کر کے بتایا تھا۔ کہ اگر مولوی محمد علی صاحب نے حضرت مرزا صاحب کو محدث سمجھ کر بیعت کی تھی۔ تو انہیں اپنی تیس سالہ تحریرات کو جماعت احمدیہ لاہور کے مطبوعہ عقائد سے غیر متعلق بیان کرنے کی کیوں ضرورت پیش آئی۔ اگر ان کا عقیدہ کسی صورت میں تبدیل نہیں ہوا۔ تو کھلے بندوں اتنا کہہ دینا کافی تھا۔ کہ میں حضرت مرزا صاحب کو شروع سے اس وقت تک محدث سمجھتا رہا ہوں۔ مگر انہیں اپنی سابقہ تحریرات کا خیال آیا۔ اور فوراً پیش بندی کے طور پر خارج از بحث باتیں انہوں نے لکھنی شروع کر دیں۔ حالانکہ وہ کوئی سوال ایسا نہیں پیش کر سکیں گے جس میں یہ پوچھا گیا ہو۔ کہ مولوی محمد علی صاحب تیس سال قبل حضرت مرزا صاحب کو لفظ نبی استعمال کرتے ہوئے کن معنوں میں سمجھتے تھے اس سے لوگ۔ یہ فیصلہ کرنے میں حق بجانب ہیں۔ کہ یہ عالم پریشانی میں ضمیر کی سچی آواز تھی۔ لیکن میرے اخذ کردہ مطالب کی وجہ سے بحالت غیظ و غضب مولوی صاحب نے میری دیانت پر بے جا حملہ کرتے ہوئے جو کچھ کہا ہے اس سے قطع نظر کرتے ہوئے میں اصل مضمون کی طرف آتا ہوں۔

ماسٹر محمد عبداللہ صاحب میرے اس مضمون کے جواب میں لکھتے ہیں۔" وہ لوگ جو فریق احمدیہ لاہور اور قادیان کی بحثوں سے واقف ہیں۔ وہ فوراً سمجھ گئے ہونگے۔ کہ اس سوال کو دہرانے سے مولوی احمد علی صاحب کی غرض محض اس بحث کی طرف اشارہ تھا۔ جس میں فریق قادیان بہتان کے طور پر حضرت مولوی محمد علی صاحب کی طرف یہ بات منسوب کرتے ہیں کہ اختلاف سلسلہ سے پہلے حضرت مولوی صاحب موصوف مرزا صاحب کو حقیقی نبی مانتے تھے۔ اور اس کے لئے وہ ریویو آف ریلیجنز کی تحریرات پیش کرتے ہیں۔ جس میں حضرت مولوی صاحب موصوف نے حضرت مرزا صاحب کے لئے لفظ نبی کا استعمال کیا تھا۔ مگر اس بات کی طرف قطعی توجہ نہیں کرتے۔ کہ وہ لفظ کن معنوں میں استعمال کیا گیا تھا۔ حالانکہ اس بات کی وضاحت ریویو آف ریلیجنز میں بکثرت موجود ہے۔"

اگر یہ درست ہے۔ تو میں بطور نمونہ چند مثالیں ریویو آف ریلیجنز کی پیش کرتا ہوں۔ آپ ان کے معانی بتا کر قادیانی حضرات اور ہم پر احسان کیجئے۔ کیونکہ واقعہ یہ ہے۔ کہ ساری دنیا ان سے یہی نتیجہ اخذ کرتی ہے۔ کہ مولوی محمد علی صاحب ان تحریرات کے وقت حضرت مرزا صاحب کو حقیقی نبی تسلیم کرتے تھے۔ نہ کہ جزوی یا ناقص نبی۔ جیسا کہ آج کل بیان کرتے ہیں۔

۱۔ سوال منجانب پادری جے ڈانیل "کیا آپ (مرزا صاحب) نے قولاً و فعلاً گناہ کئے یا کرتے ہیں۔ جواب منجانب مولوی محمد علی صاحب اللہ تعالےٰ اپنے انبیاء کو شیطان کے تسلط سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور وہ کبھی عمداً خدا کی نافرمانی کے مرتکب نہیں ہوتے۔ ایسا ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں۔ گناہ حقیقت میں کیا ہے؟ یہ صرف خدا سے دور ہو جانے کا نام ہے مگر چونکہ انبیاء علیہم السلام کا تعلق اللہ تعالےٰ سے ایسا ہوتا ہے۔ کہ وہ کبھی ٹوٹ نہیں سکتا اور نہ وہ کبھی اس کی جناب سے دور کئے جاتے ہیں۔ اس لئے وہ گناہ سے محفوظ ہوتے ہیں۔ گناہ پیدا ہوتا ہے۔ ایمان کے نقص اور کمزوری سے مگر چونکہ انبیاء علیہم السلام کا ایمان اس وجہ سے کہ وہ خدا کے تازہ بتازہ نشان مشاہدہ کرتے ہیں۔ اور اس کے کلام سے مشرف ہوتے ہیں۔ ایسے نقصوں سے خالی ہوتا ہے۔ اور اعلےٰ درجہ کا یقین ان کو حاصل ہوتا ہے۔ وہ گناہ کا ارتکاب نہیں کر سکتے۔" (ریویو جلد ۴ صفحہ ۱۴۳ و ۱۵۲)

۲۔ "اسی قانون کے مطابق اللہ تعالےٰ نے مختلف زمانوں کے اندر مختلف ممالک میں انبیاء نازل فرمائے ہیں۔ پھر جب مسیحؑ سے چھ سو برس کے بعد عیسائی دین پر وہی قسم کی موت وارد ہوئی جس کو تیرہ سو برس کا عرصہ گذر چکا ہے۔ تو اس وقت خدا تعالےٰ نے سرور کائنات خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا پھر اسی قانون اور ان تمام پیشگوئیوں کے مطابق جو قریباً ہر مذہب میں پائی جاتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ میں اپنے موعود مسیح کو قادیان میں نازل فرمایا ہے۔ جن کا نام نامی حضرت مرزا غلام احمد ہے۔" (ریویو جلد ۲ صفحہ ۸)

۳۔ خواجہ غلام الثقلین صاحب کے جواب میں مولوی صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

"بحث تو یہ تھی۔ کہ سچے اور جھوٹے مدعی نبوت میں امتیازی نشان قرآن کریم نے کیا قرار دیا ہے۔ اب خواجہ صاحب خود ہی بتائیں۔ کہ ان پیش کردہ امور میں سوائے تیسرے کے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر ہے۔ باقی مدعی نبوت کون کون ہیں کیا خلفاء اربعہ اور سبطین مدعی نبوت تھے اگر نہیں۔ تو ان باتوں کو امر زیر بحث سے کیا تعلق ہے۔" (ریویو جلد ۵ صفحہ ۱۳۱ و ۱۴۲)

۴۔ "ہر ایک نبی نے جو خدا کی طرف سے آیا ہے۔ دو باتوں پر زور دیا ہے۔ اول یہ کہ لوگ خدا پر ایمان لائیں۔ اور دوسرا یہ کہ اس کی نبوت کو اور اس کے منجانب اللہ ہونے کو تسلیم کر لیں۔ . . . اسی قدیم سنت الٰہی کے مطابق اللہ تعالےٰ نے حضرت مرزا صاحب کو بھی مبعوث فرمایا ہے۔" (ریویو جلد ۴ صفحہ ۲۶)

محولہ بالا حوالجات کا جواب دینے سے پیشتر مندرجہ ذیل امور کو غور سے پڑھ لیں۔ تاکہ امر زیر بحث کے سمجھنے میں سہولت ہو۔

اول حوالہ ۱ میں حضرت مرزا صاحب کو معصوم تسلیم کیا گیا ہے۔ اور یہ امر سوائے انبیاء کے اور کسی میں آپ کے نزدیک مسلم نہیں۔ حوالہ ۲ یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ جس طرح حضرت عیسےٰ علیہ السلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کسی دوسرے نبی کی بعثت آپ کے ہاں یقینی نہیں۔ ایسے ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مرزا صاحب

کے درمیانی زمانہ میں کبھی کوئی نبی مبعوث نہیں ہوا۔ اگر مرزا صاحب مولوی صاحب کے نزدیک محدث کی حیثیت رکھتے تھے تو کیا وجہ ہے۔ کہ تیرہ سو سال تک ہر صدی کے سر پر آنے والے محدثین کا ذکر درمیان میں نہ کیا گیا۔ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مرزا صاحب کے درمیان کوئی محدث نہیں آیا۔ حوالہ ۳ میں مولوی صاحب نے خلفاء اربعہ سے بھی حضرت مرزا صاحب کو بالاتر مقام پر بیان فرمایا۔ اگر حضرت مرزا صاحب مولوی صاحب کے نزدیک صرف محدث کی حیثیت رکھتے تھے۔ تو پھر حضرت عمرؓ جن کے متعلق رسول کریم صلی اللہ وسلم نے بیان فرمایا۔ کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر ہوتا۔ ان سے بھی علیحدہ مقام حضرت مرزا صاحب کا کیوں بیان کیا۔ پھر آپ کے نزدیک محدث کے لئے چونکہ مکالمات و مخاطبات الٰہیہ کا ہونا ضروری ہے۔ اور آپ یہ بھی تسلیم کرتے ہیں۔ کہ اس امت میں جس قسم کی نبوت ہو سکتی ہے وہ حضرت علی رضؓ کو ضرور ملی ہے (النبوۃ فی الاسلام صفحہ ۱۵۰) تو پھر کیا وجہ ہے کہ حضرت مرزا صاحب کو ان کی بجائے ریویو آف ریلیجنز کی ادارت کے زمانہ میں آپ نے انبیاء کے گروہ میں شامل فرمایا۔ حوالہ ۴ سے ظاہر ہے کہ انبیاء علیہم السلام جن دو باتوں پر زور دیتے ہیں۔ وہ آپ کے نزدیک انبیاء کے لئے مخصوص ہیں۔ اور انہی دو باتوں پر حضرت مرزا صاحب زور دیتے تھے۔ پھر کونسی وجوہ ہیں کہ وہ اب حضرت مرزا صاحب کو سابقون ین کے زمرہ میں شمار کرتے ہیں۔ ان حوالجات کے بعد کیا اب بھی آپ یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ قادیانی حضرات اور مخالف مسلمان دشمنی سے مولوی محمد علی صاحب پر بدلے عقیدہ کا غلط الزام لگاتے ہیں۔ یا درحقیقت آپ لا تلبسوا الحق بالباطل وتکتموا الحق وانتم تعلمون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دیدہ دانستہ حق کے ساتھ باطل ملانے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں باقی رہا مجھ پر تناقض بیان اور کذب و بہتان کا الزام سو میرے اس مضمون کو پڑھ کر احباب خود فیصلہ کرلیں گے کہ کہاں تک صداقت سے کام لیتے ہیں نیز آپ کا مجھ پر یہ گلہ کہ میں نے باوجود اپنے اخبارات کی موجودگی کے الفضل میں مضمون کیوں شائع کرایا۔ اسکی وجہ سوائے اس کے کچھ نہیں کہ چونکہ آپ کی جماعت کے ۹۹ فیصدی حضرات ہماری اخبارات کا مطالعہ کرنیکی زحمت گوارا نہیں فرماتے لیکن اخبار الفضل کو ضرور پڑھتے ہیں۔ اسلئے یہ مضمون وہاں دیا گیا۔ خاکسار: خدا بخش جائنٹ سکرٹری انجمن امامیہ اثنا عشریہ راولپنڈی



نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰

ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر

چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ پوہڑا ولد علیا ذات جٹ ساکن موضع ٹھٹیالہ تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے اور بورڈ نے ۴/۷ تاریخ بمقام بلاچور برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۲/۳/۳۶ (مہر عدالت) (دستخط)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰

ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر

چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ نہال بخش پسران نتھا وغیرہ ذات گوجر ساکن موضع چک گوجراں تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے اور بورڈ نے ۱۵/۴/۳۶ تاریخ بمقام گڑھ شنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۲۰/۳/۳۶ (مہر عدالت) (دستخط)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰

ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر

چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ نظام الدین ولد خیر دخان ذات راجپوت ساکن موضع کراں تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے اور بورڈ نے ۲۰/۴/۳۶ تاریخ بمقام گڑھ شنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۲۰/۳/۳۶ (مہر عدالت) (دستخط)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰

ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شو شنکر صاحب بہادر

چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ فتح الدین ولد نورنگ وغیرہ ذات گوجر ساکن موضع فتح پور خورد تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے اور بورڈ نے ۱۸/۴/۳۶ تاریخ بمقام گڑھ شنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیئے کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۲۰/۳/۳۶ (مہر عدالت) (دستخط)

360



# سٹار ہوزری سے مال منگوانے والوں کے لئے حیرت انگیز رعایت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے جلسہ سالانہ کے موقع پر احباب کو سٹار ہوزری سے جرابیں خریدنے کے متعلق جو ارشاد فرمایا تھا۔ اس کی تعمیل کے لئے سہولتیں بہم پہونچانے کے لئے فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ آئندہ جو دوست یہاں سے ایک درجن بھی جرابیں منگوائیں گے۔ ان سے محصول ڈاک و پیکنگ وغیرہ کا خرچ نہیں لیا جائے گا۔ اس حیرت انگیز رعایت کے باوجود اگر کوئی دوست اس ہوزری کی بنی ہوئی جرابیں نہ استعمال کریں۔ تو سوائے اس کے کیا سمجھا جا سکتا ہے۔ کہ ہوزری کے متعلق جو قومی لحاظ سے ذمہ واری ان پر عائد ہوتی ہے اس کا انہیں قطعاً احساس نہیں مطلوبہ تعداد کی جرابوں کی قیمت نقشہ ذیل کے مطابق اپنے مقامی محاسب کے پاس جمع کر کے حاصل کردہ رسید آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔ ورنہ تعمیل کرنے سے ہم معذور ہونگے ۔

| سائز | | قسم | قیمت |
|---|---|---|---|
| سائز | ۹½ تا ۱۱ | سادہ ٹسر | ۳؍، ۴؍، ۵؍، ۶؍ |
| " | ۸ تا ۹ | " | ۲؍، ۴؍، ۵؍، ۵؍ |
| " | ۸ تا ۹ | ڈیزائن دار | ۶؍ |
| " | ۹½ تا ۱۱ | اونی | ۱۲؍ |
| " | ۸ تا ۹ | " | ۸؍ |

قیمت کے لحاظ سے کوالٹی میں بھی فرق ہوگا ۔

جنرل مینجر

## مجرب کامیاب اکسیرات

اگر کسی کے طحال (تلی) بڑھ گئی ہو۔ تو وہ کیا کرے؟

اکسیر طحال کا استعمال

اگر کسی کو سلسل بول یا پیشاب میں شکر آنیکی شکایت ہو۔ تو

ذیابطول استعمال کرے

اگر کوئی صاحب کمزوری کا شکار ہوگئے ہوں۔ (خواہ کسی سبب سے ہوں)، تو وہ

نیولائف گولیاں

استعمال کریں۔ جو سو فیصدی کامیاب ثابت ہوتی ہیں ۔

جملہ ادویات منگوانے کا پتہ

اکسیر گھر۔ امرتسر۔ چوک بابا اٹل

## یوم التبلیغ کے موقعہ پر تقسیم کرنیکے لئے بہترین ٹریکٹ

جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کے ارشاد کے ماتحت بک ڈپو نے یوم التبلیغ کے موقعہ پر غیر مسلموں میں تقسیم کرنے کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک نہایت مؤثر مفید اور دلآویز مضمون ٹریکٹ کی صورت میں شائع کیا ہے۔ جس میں حضور نے اسلام کی خصوصیات رقم فرمائی ہیں۔

احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ یہ ٹریکٹ زیادہ سے زیادہ تعداد میں منگوا کر غیر مسلموں میں تقسیم کریں۔ انشاء اللہ بہترین نتائج نکلیں گے۔ ٹریکٹ کا نام "خصوصیت اسلام" ہے۔ حجم ۳۲ صفحہ اور قیمت ڈیڑھ روپیہ سینکڑہ۔ توقع ہے کہ دوست اپنے آرڈر جلد سے جلد بھجوا دیں گے تاکہ وقت مقررہ سے پہلے انہیں مل سکیں ۔

خاکسار

ملک فضل حسین مینجر بکڈپو تالیف و اشاعت

قادیان

## اکسیر فتق

پانی اتر آیا ہو۔ لحمی یا شحمی کسی قسم کا ہو۔ اس دوا کے لگانے بذریعہ لیپ اصلی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی بڑے سے بڑے بیضے حد اعتدال پر آ کر صحت ہو جاتی ہے۔ اور آئندہ پھر یہ مرض نہیں ہوتا ہے۔ آپ اپریشن کی زحمت کیوں اٹھاتے ہیں فوراً اس دوا کا استعمال کیجیئے۔ اسی طرح آنت اترنے کو بھی روک دیتی ہے۔ قیمت تین روپیہ (سے؍)

**اکسیر ذیابطیس** وہ لوگ جن کو دم پر دم پیشاب آتا ہے اور پیشاب میں شکر آتی ہے جسکی وجہ سے خواہ کیسی ہی عمدہ غذائیں کھائیں۔ سوائے کمزوری کے کوئی چارہ نہیں انسان کو کمزور کرنیکے واسطے یہ مرض ایک قوی پہلوان ہے۔

**ذیابطیس** کتنا ہی پرانا ہو۔ اس دوا سے ہمیشہ کے لئے دور ہو کر نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ جلد علاج کیجیئے۔ اکسیر ذیابطیس سے ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ قیمت تین روپیہ (سے؍) (نوٹ) فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگائیے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے ۔

حکیم ثابت علی عالم شنوی مولانا روم محمود نگر لکھنؤ

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!



**ہرار** ۲۴ مارچ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ نجیجکا پر بم باری کے نتیجہ میں نیز ۹ اشخاص ہلاک ہو گئے اور ۸۲ آدمی مجروح ہوئے مجروحین میں سے چار بعد میں جاں بحق ہو گئے مجروحین میں بہت سے برطانوی رعایا کے عرب بھی ہیں۔

**صوفیہ** ۲۴ مارچ۔ حکومت بلغاریہ کا تخت الٹنے کی سازش کے الزام میں جن اشخاص کے خلاف مقدمہ چل رہا تھا۔ اس کا فیصلہ سنا دیا گیا ہے۔ دو فوجی افسروں کو سزائے موت اور دس کو مختلف المیعاد سزائیں دی گئی ہیں

**بیروت** ۲۴ مارچ۔ کل طلباء کے ایک جم غفیر نے حمص میں مظاہرے شروع کر دیئے۔ پولیس نے گولی چلا دی۔ جس کے نتیجہ میں سات طلباء ہلاک اور ۲۵ مجروح ہوئے

**نئی دہلی** ۲۴ مارچ معلوم ہوا ہے کانگرس کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں تجویز پیش کی گئی تھی۔ کہ فرقہ وارانہ فیصلہ پر اظہار خیال کیا جائے۔ مگر یہ تجویز اس بنا پر مسترد کر دی گئی۔ کہ اول تو کانگرس اس بات کے متعلق اپنا فیصلہ صادر کر چکی ہے۔ اور دوسرے کانگرس کا یہ منشا نہیں کہ اس سوال کو اٹھا کر ملک کے امن میں خلل ڈالا جائے۔

**نئی دہلی** ۲۴ مارچ۔ فنانس بل ترمیم شدہ صورت میں اسمبلی کے سامنے پیش کیا جائیگا۔ خیال کیا جاتا ہے۔ رکن خزانہ کل اسمبلی میں اس مطلب کی ایک تحریک پیش کرینگے

**لنڈن** ۲۴ مارچ۔ معلوم ہوا ہے وزیر خارجہ ترکیہ نے حکومت فرانس سے اسی کروڑ فرینک قرض لینے کا خیال ظاہر کیا ہے یہ قرض ۱۹۳۲ء کے معاہدہ کے ماتحت حاصل کیا جائیگا۔ جس میں مرقوم ہے۔ کہ فرانس میں ترکی صنعت و تجارت کو سہولتیں بہم پہنچائی جائیں گی سیاسی حلقوں سے معلوم ہے کہ حکومت فرانس یہ قرض دینے پر رضامند ہے۔

**لاہور** ۲۴ مارچ۔ آج پنجاب کونسل کے اجلاس میں مطالبہ زر میں تحریک تخفیف پیش ہو کر پنجاب میں بے روزگاری کے مسئلہ پر بحث ہوئی۔ آخر میں تحریک واپس لے لی گئی اور حکومت کے تمام مطالبات یکے بعد دیگرے منظور ہو گئے۔

**لنڈن** ۲۴ مارچ۔ معلوم ہوا ہے حکومت فرانس نے برطانیہ کو مطلع کیا ہے۔ کہ وہ دول اربعہ کے عہد نامہ سے انحراف یا جرمنی کی پیش کردہ تجاویز صلح پر غور کرنے کے لئے تیار نہیں۔

**برلن** ۲۴ مارچ۔ فرانسیسی مندوب مسٹر فلینڈن کے اس انکار کی وجہ سے کہ وہ جوابی تجاویز پر غور نہیں کریں گے برلن کے سرکاری حلقوں میں اضطراب کی لہر دوڑ گئی ہے کہا جاتا ہے۔ کہ مسٹر فلینڈن کا یہ انکار مسٹر ایڈن کی اس تقریر کی مخالفت میں ہے۔ جو اس نے دارالعوام میں کی۔

**لنڈن** ۲۴ مارچ۔ موسیو فلینڈن کے متعلق کہا جاتا ہے۔ کہ وہ جرمنی کی جوابی تجاویز پر بحث و تمحیص کرنے کے لئے لنڈن نہیں آئینگے ان حالات میں جرمنی کے لئے ضروری ہے کہ وہ لوکارنو کانفرنس کی تجاویز کو یا تو منظور کر لے یا انہیں ماننے سے انکار کر دے۔ یہ واقعات بتا رہے ہیں۔ کہ جرمنی اور فرانس میں صلح کا امکان باقی نہیں رہا۔

**نئی دہلی** ۲۴ مارچ۔ آج فنانس بل پر بحث کے ضمن میں یہ تحریک پیش کی گئی کہ رجسٹری شدہ اخبارات سے آٹھ تولہ کی بجائے دس تولہ تک ایک پیسہ محصول ڈاک لیا جائے۔ ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانہ جات نے تحریک کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس سے حکومت کو ۴۷ ہزار روپیہ سالانہ نقصان ہو گا۔ یہ تحریک منظور ہو گئی۔

**لاہور** ۲۴ مارچ۔ بہاولپور کے ہندو ڈیل کا ایک وفد ۲۶ مارچ کو نواب صاحب بہاولپور سے ملاقات کرے گا۔

**پٹنہ** ۲۴ مارچ۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ نیپال میں ایک پٹ سن کے کارخانہ کی سات سو فٹ لمبی چھت کے گرنے سے ۲۰۰ مزدور ہلاک ہو گئے۔

**احمد آباد** ۲۴ مارچ۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کاٹھیاواڑ کا ایک گاؤں جل کر راکھ ہو گیا۔

**لنڈن** ۲۴ مارچ۔ دارالعوام میں ایک سوال کیا گیا۔ کہ کیا یہ درست ہے مسٹر سوبھاش چندر بوس کو تنبیہہ کی گئی ہے کہ اگر وہ ہندوستان گئے تو آزاد نہ رہ سکیں گے مسٹر بٹلر نائب وزیر ہند نے جواب دیا۔ کہ وزیر ہند کے ایما پر ایسا کیا گیا ہے۔

**لاہور** ۲۴ مارچ۔ آل انڈیا مجلس اتحاد ملت کے عہدہ داروں کے نئے انتخاب میں مولوی ظفر علی خان صاحب کو صدر منتخب کیا گیا ہے

**پشاور** ۲۴ مارچ۔ حکومت سرحد نے نواب امب کے سب سے بڑے لڑکے محمد فرید خان کو ریاست امب کا والی تسلیم کر لیا ہے۔

**رنگون** ۲۴ مارچ۔ برما کے سکولوں اور کالجوں میں ہڑتال کی وبا پھیل رہی ہے۔ بعض مقامات پر طلباء مظاہرے کر رہے ہیں۔ مانڈلے میں دو سو طلباء نے ایک سکول پر حملہ بول دیا

**نئی دہلی** ۲۴ مارچ۔ بلدیہ دہلی میں کسی ممبر نے ٹیگور کو ایڈریس پیش کرنے کی تحریک کی لیکن صدر بلدیہ نے تحریک پیش کرنے کی اجازت نہ دی۔

**امرتسر** ۲۴ مارچ۔ گیہوں حاضر ۲ روپے ۳ آنے ۹ پائی۔ نخود حاضر ا روپیہ ۵ آنے ۶ پائی۔ سونا دیسی ۳۵ روپے ۹ آنے چاندی دیسی ۵۰ روپے ہے۔

**روما** ۲۴ مارچ۔ جرنیل بڈوگلیو نے سرکاری طور پر اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ اطالوی طیاروں نے جلیکا کے مقام پر برطانوی ایمبولینس پر بم باری کی۔

**کوچین** ۲۴ مارچ۔ کوچین کی کونسل کے اجلاس سے ایک سو تیرہ ارکان اس لئے واک آؤٹ کر گئے۔ کہ کونسل میں اخبارات پر پابندیاں عاید کرنے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔

**روم** ۲۴ مارچ۔ آسٹریا۔ ہنگری اور اٹلی کے نمائندوں میں ایک نئے معاہدہ کے متعلق گفت و شنید ہو رہی ہے۔ اور اطالیہ نے کچھ سال کے لئے اس معاہدہ کا ایک فریق بننے کا فیصلہ کیا ہے۔

**نئی دہلی** ۲۴ مارچ۔ آج اسمبلی میں مسٹر اظہر علی کے سوال کے جواب میں آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب ریلوے اینڈ کامرس ممبر نے کہا۔ کہ ریلوے بورڈ عملہ کے آئندہ انتخاب اور تخفیف کے سلسلہ میں آل انڈیا ریلوے مینز فیڈریشن کے ساتھ گفت و شنید کر رہا ہے

**نئی دہلی** ۲۴ مارچ۔ مسز سروجنی نائیڈو بمبئی میں بعارضہ انفلوائنزا بیمار ہیں۔

**نئی دہلی** ۲۴ مارچ۔ کل کونسل آف سٹیٹ نے لارڈ ولنگڈن وائسرائے ہند کو ایک الوداعی دعوت دی۔ جس میں کونسل کے صدر نے ہز ایکسی لنسی کی اٹھارہ سالہ خدمات کا ذکر کرتے ہوئے آپ کو خراج تحسین ادا کیا۔

**لنڈن** ۲۴ مارچ۔ گذشتہ چند ماہ کے دوران میں ساتویں دفعہ بحری سامان حرب کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ آخری کوشش ایک آبدوز کشتی کا انجن خراب کرنے کے متعلق تھی۔ بحری افواج کے ارکان مزید تحقیقات کر رہے ہیں۔

**قاہرہ** (بذریعہ ڈاک) آج کل برطانوی اور مصری نمائندوں میں برطانیہ اور مصر کے درمیان معاہدہ کے لئے جو گفت و شنید ہو رہی ہے اس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ برطانوی نمائندے اس امر پر زور دیں گے کہ مصر کی سرحد کی حفاظت کے معاملہ میں برطانیہ کو کارروائی کی پوری آزادی دی جائے۔ مگر بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مصر کے نمائندے برطانیہ کے اس مطالبہ کو منظور نہیں کریں گے

**نئی دہلی** ۲۴ مارچ۔ کانگرس اور نیشنلسٹ پارٹی کے لیڈروں میں اس مقصد کے لئے تبادلہ خیالات ہو رہا ہے۔ کہ آئندہ صوبجاتی انتخابات کے سلسلہ میں دونوں پارٹیوں میں اتحاد ہو جائے۔

**وی آنا** ۲۴ مارچ۔ آسٹریا کے سترہ سوشلسٹوں کو بغاوت کے الزام میں مختلف المیعاد سزائیں دی گئی ہیں ان کے متعلق یہ الزام ہے۔ کہ انہوں نے خلاف قانون آسٹرین سوشلسٹ پارٹی کو دوبارہ منظم کرنے اور بالشویک ڈکٹیٹر شپ قائم کرنے کی کوشش کی تھی۔

**لنڈن** ۲۴ مارچ۔ دارالعوام میں ایک سوال کے جواب میں فنانشل سکرٹری نے کہا۔ کہ برطانوی حکومت یا بنک آف انگلینڈ کی طرف سے جرمن گورنمنٹ کو قرض دینے کے متعلق کوئی گفت و شنید نہیں ہو رہی اور نہ یہ امر زیر غور ہے۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی